تمام زندگی میں کشمکش۔

19 ستمبر 2021 کا خطبہ۔ پیدائش 3:1-21

تعارف

یہ ہمارا تیسرا ہفتہ ہے جو کہ ایک نکاح کے سلسلے میں ہے۔
پچھلے ہفتے میں نے اپنے سنگل دوستوں کو بتایا کہ میں جانتا ہوں کہ شادی پر ایک واعظ سیریز کبھی کبھی مشکل ہو سکتی ہے۔
لیکن شادی کو سمجھنا ضروری ہے کیونکہ یہ انسانی برادریوں کی بنیاد ہے اور بائبل میں ایک مرکزی استعارہ ہے۔
تاہم، خدا کی بادشاہی کا ایک اہم حصہ بننے کے لیے آپ کو شادی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
خدا چاہتا ہے کہ ہم سب شادی شدہ اور اکیلا، اس چرچ کی تعمیر کے لیے استعمال کریں۔

لیکن شیطان جانتا ہے کہ شادی میں تنازعہ خاندان کے ہر فرد کو ناخوش کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔
اسی لیے میں اپنے چرچ میں شادیوں کے لیے بہت دعائیں کر رہا ہوں، اور ہم یہ سلسلہ کیوں کر رہے ہیں۔
آیئے اب مل کر دعا کریں اس سے پہلے کہ ہم خدا کے کلام کو دیکھیں اور دیکھیں کہ وہ آج ہمیں کیا سکھانا چاہتا ہے۔

روح القدس، براہ کرم ہمارے دل اور دماغ کو یسوع کے لیے زندہ کلام کے لیے کھولیں۔
باپ، ہم فرمانبردار، خوشگوار اور نتیجہ خیز بیٹے اور بیٹیاں بننا چاہتے ہیں۔
برائے مہربانی اپنا لفظ استعمال کریں، روح کی طاقت سے، ہمیں یسوع کی طرح بنانے کے لیے۔
ہم اس کے نام سے دعا کرتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

نقطہ 1۔ گناہ تعلقات کو توڑتا ہے۔
پوائنٹ 2: ذمہ دار کون ہے؟
نقطہ 3: تمام زندگی میں تنازعہ

نقطہ 1۔ گناہ تعلقات کو توڑتا ہے۔

پیدائش 3:1۔
1 اب سانپ کھیت کے دوسرے جانوروں سے زیادہ چالاک تھا جو خداوند خدا نے بنایا تھا۔
اس نے عورت سے کہا، "کیا خدا نے حقیقت میں کہا تھا، 'تم باغ میں کسی درخت کو نہیں کھاؤ گے'؟"

یہ سانپ کوئی عام سانپ نہیں ہے۔
یہ شیطان ہے۔

ONE VOICE FELLOWSHIP

شیطان ایک فرشتہ تھا جو خدا کی پیروی نہیں کرنا چاہتا تھا، لہذا اس نے جنت چھوڑ دی اور ایک تہائی فرشتوں کو اپنے ساتھ لے گیا۔
شیطان چاہتا ہے کہ یہ نئے انسان بھی اس میں شامل ہوں۔
شیطان اپنے حملے کا آغاز ڈرپوک جھوٹ سے کرتا ہے۔
وہ ایک سوال پوچھتا ہے تاکہ حوا کو خدا کی نیکی پر شک ہو۔
خدا نے آدم کو بتایا کہ وہ باغ کے ہر درخت سے کھا سکتے ہیں، سوائے ایک کے۔
لیکن شیطان تجویز کرتا ہے کہ خدا انہیں کسی بھی درخت سے کھانے کی اجازت نہیں دے گا۔
شیطان چاہتا ہے کہ آدم اور حوا یقین کریں کہ خدا بہت محدود اور خود غرض ہے۔

میرے دوستو، خدا کی بھلائی کو یاد رکھنے میں محتاط رہو۔
ہمارے دلوں میں گناہ بڑھ سکتا ہے جب ہم یقین کریں کہ خدا ہم سے اچھی چیزیں رکھے ہوئے ہے۔
اسی لیے لوگ چوری کرتے ہیں اور زنا کرتے ہیں۔
وہ گناہ اس وقت شروع ہوتے ہیں جب ہم اپنے پاس موجود چیزوں سے خوش نہیں ہوتے، یا ہم اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خدا کا انتظار کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔
آیئے دیکھتے ہیں کہ حوا شیطان کے حملے کا جواب کیسے دیتی ہے، آیات 2 اور 3 میں۔

پیدائش 3:2-5۔
2 اور عورت نے سانپ سے کہا، ''ہم باغ میں درختوں کے پھل کھا سکتے ہیں،
3 لیکن خدا نے کہا، 'تم اس درخت کا پھل نہ کھاؤ جو باغ کے بیچ میں ہے، اور نہ ہی اسے چھونا، ایسا نہ ہو کہ تم مر جاؤ۔'
4 لیکن سانپ نے عورت سے کہا، ''تم یقیناً نہیں مرنا۔
5 کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جب آپ اسے کھائیں گے تو آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی اور آپ خدا کی طرح اچھے اور برے کو جانیں گے۔''

شیطان جھوٹا ہے، میرے دوستو۔
یسوع نے کہا کہ وہ شروع سے ہی جھوٹا رہا ہے۔
شیطان عام طور پر اپنے جھوٹ کے بارے میں ڈرپوک ہوتا ہے۔
وہ ہمیں سچ پر شک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
لیکن آیت 4 میں شیطان براہ راست اور دلیری سے جھوٹ بولتا ہے۔
وہ کہتا ہے کہ خدا غلط ہے۔
وہ آدم اور حوا سے کہتا ہے کہ اگر وہ پھل کھائیں تو ''تم خدا کی طرح ہو گے۔''

میرے خیال میں یہ وہ بیان ہے جس نے واقعی آدم اور حوا کی توجہ حاصل کی۔
یہ سوچنا پرکشش ہے کہ زیادہ طاقت اور آزادی ملنے سے ہمارے مسائل دور ہو جائیں گے۔
ہم کنٹرول چاہتے ہیں، لہذا ہم فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کیا بہتر ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ کیا بہتر ہے۔
یاد رکھو کہ خدا نے کہا کہ اس نے جو کچھ بنایا وہ ''بہت اچھا'' تھا۔
لیکن ہم نہیں مانتے۔
ہمیں یقین نہیں ہے کہ شادی کے لیے اس کا ڈیزائن اچھا ہے، اس لیے ہم اس کی نئی وضاحت کرنا چاہتے ہیں۔
ہم نہیں مانتے کہ خدا کے ذاتی منصوبے ہمارے لیے اچھے ہیں، اس لیے ہم اپنے منصوبے خود بناتے ہیں۔

یہ وہ جھوٹ ہیں جو شیطان ہم سب کو سرگوشی کرتا ہے۔
اور ان سب کے نیچے یہ خیال ہے کہ ہمیں خدا سے کنٹرول چھین لینا چاہیے، کیونکہ وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔
پہلا گناہ آدم اور حوا کے ذہنوں اور دلوں میں شروع ہوا۔
یہیں سے گناہ کا آغاز ہوتا ہے۔
گناہ شروع میں ایک عمل نہیں ہے۔
یہ ہمارے دماغ میں ایک برے خیال سے شروع ہوتا ہے جس کے بارے میں ہم سوچتے رہتے ہیں۔
وہ برا خیال ہمارے دل میں منتقل ہوتا ہے۔
ہمارے دل میں یہ خیال ایک غیر صحت مند خواہش بن جاتا ہے۔
وہ برے خیالات اور غیر صحت مند خواہشات وجوہات ہیں جو ہم گنہگار اعمال کرتے ہیں۔
ہم اسے جیمز 1:13-15 میں دیکھتے ہیں۔

13 جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ ''میں خدا کی طرف سے آزمایا جا رہا ہوں'' کیونکہ خدا برائی سے نہیں آزمایا جا سکتا اور وہ خود بھی کسی کو آزماتا ہے۔
14 لیکن ہر شخص آزمائش میں پڑتا ہے جب وہ لالچ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اپنی ہی خواہش سے مائل ہوتا ہے۔
15 پھر خواہش جب حاملہ ہوتی ہے گناہ کو جنم دیتی ہے اور گناہ جب پوری طرح بڑھا ہوتا ہے موت لاتا ہے۔

گناہ کا آغاز اس خواہش کے ساتھ ہوتا ہے کہ جو کچھ خدا نے نہیں دیا اسے اپنے لیے لے لیں۔
آیئے دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے جب آدم اور حوا آیت 6 میں اپنے لیے لیتے ہیں۔

پیدائش 6:3۔
6 چنانچہ جب عورت نے دیکھا کہ درخت کھانے کے لیے اچھا ہے، اور یہ آنکھوں کے لیے خوشی کا باعث ہے، اور یہ کہ درخت کو دانشمند بنانا ہے، اس نے اس کا پھل لیا اور کھایا،
اور اس نے کچھ دیا اس کے شوہر کو جو اس کے ساتھ تھا، اور اس نے کھایا۔

پہلے کس نے گناہ کیا؟
بد قسمتی سے، اس آیت کو کچھ لوگ تاریخ میں استعمال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حوا گناہ کرنے والی پہلی تھی۔
وہ دنیا کو گناہ متعارف کرانے کے لیے حوا کو مورد الزام ٹھہرانا چاہتے ہیں۔
میرے خیال میں وہ غلط ہیں۔

یہ سچ ہے کہ حوا نے پھل کا پہلا کاٹ لیا۔
وہ سانپ کے جھوٹ پر یقین رکھتی تھی، اور اسے فیصلہ کرنے کی اپنی صلاحیت پر اعتماد تھا کہ کیا کرنا ہے۔

لیکن آیت 6 میں آخری فقرہ ملاحظہ کریں: ''اس کا شوہر جو اس کے ساتھ تھا، اور اس نے کھایا۔''
آدم سارا وقت وہاں رہا۔
خدا نے پہلے آدم کو پیدا کیا، اسے باغ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دی۔
خدا نے آدم کو اپنی بیوی کا رہنما اور محافظ بننے کی ذمہ داری دی۔
اور آدم اپنے کام میں ناکام رہا۔
آدم نے شیطان کے جھوٹ کو سنا اور کچھ نہیں کیا۔
آدم نے حوا کو خواہش کے ساتھ پھل کی طرف دیکھتے ہوئے دیکھا اور آدم خاموش تھا۔

آدم اپنی بیوی کی رہنمائی اور حفاظت میں ناکام رہا۔
سب سے اہم بات یہ ہے کہ آدم خدا کی اطاعت کرنے میں ناکام رہا۔
حوا پیدا ہونے سے پہلے، خدا نے آدم کو حکم دیا کہ اس درخت سے پھل نہ کھائیں۔
آدم جانتا تھا کہ جب وہ کھا رہا ہے تو وہ نافرمانی اور بغاوت کر رہا ہے۔
اگر آپ مزید ثبوت چاہتے ہیں کہ خدا آدم کو ذمہ دار ٹھہراتا ہے، حوا کو نہیں، دنیا میں گناہ کے تعارف کے لیے، خدا کے کلام کی ان آیات کو دیکھیں:

1 کرنتھیوں 15:21-22۔
21 کیونکہ جس طرح ایک آدمی \[آدم\] کے ذریعہ موت آئی، ایک آدمی \[یسوع\] کے ذریعہ بھی مردوں کا جی اٹھنا آیا۔
22 کیونکہ جس طرح آدم میں سب مرتے ہیں اسی طرح مسیح میں بھی سب کو زندہ کیا جائے گا۔

رومیوں 5:18–19۔
18 لہذا، جیسا کہ ایک گناہ تمام مردوں کے لیے مذمت کا باعث بنتا ہے، اسی طرح صداقت کا ایک عمل تمام مردوں کے لیے جواز اور زندگی کا باعث بنتا ہے۔
19 کیونکہ جس طرح ایک آدمی کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ہوئے، اسی طرح ایک آدمی کی اطاعت سے بہت سے لوگ راستباز بن جائیں گے۔

ان آیات میں، ہم دیکھتے ہیں کہ آدم نسل انسانی کے لیے موت لائے، لیکن یسوع زندگی لاتا ہے۔
یسوع ہمارے مسائل کا حل فراہم کرتا ہے۔
ہمیں یسوع کی طرف رجوع کرنا ہوگا، کیونکہ ہمارے پاس ہمارے گناہ کے مسئلے کا حل نہیں ہے۔
ہم اسے آیت 7 میں دیکھ سکتے ہیں۔

پیدائش 3:7۔
7 تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور وہ جان گئے کہ وہ ننگے ہیں۔ اور انہوں نے ایک ساتھ انجیر کے پتے سلائے اور اپنے آپ کو لونگ کے کپڑے بنائے۔

آدم اور حوا کے لیے کیا تبدیل ہوا؟
وہ پہلے ننگے تھے، اور وہ آرام دہ تھے۔
لیکن اب وہ اپنے گناہ کی وجہ سے شرم محسوس کرتے ہیں۔
شرم انہیں ایک دوسرے سے بے چین کرتی ہے، اس لیے وہ اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

لیکن اپنے گناہوں سے نمٹنے کے لیے اپنے جسموں کو ڈھانپنا کبھی کام نہیں کر سکتا، کیونکہ شرم جلد کا مسئلہ نہیں ہے۔
شرم ایک روح کا مسئلہ ہے۔
گناہ ہمیں مجرم اور شرمندہ محسوس کرتا ہے لہذا ہم دوسرے لوگوں کی نظروں سے چھپانا چاہتے ہیں۔
یہی وجہ ہے کہ وہ پہلی بار اپنے آپ کو لباس کے پیچھے چھپاتے ہیں۔
اگلا، ہم دیکھیں گے کہ وہ کس طرح اپنے آپ کو خدا سے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

پیدائش 3:8-9۔
8 اور انہوں نے خداوند خدا کی آواز کو دن کی ٹھنڈک میں باغ میں چلتے ہوئے سنا اور مرد اور اس کی بیوی نے اپنے آپ کو خداوند خدا کی موجودگی سے باغ کے درختوں کے درمیان چھپا لیا۔
9 لیکن خداوند خدا نے اس آدمی کو بلایا اور اس سے کہا، ''تم کہاں ہو؟''

آدم اور حوا کے درمیان افقی تعلق ان کے گناہ سے متاثر ہوا، اس لیے وہ ایک دوسرے سے چھپ گئے۔
آیت 8 میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کے ساتھ ان کے عمودی تعلقات کو بھی نقصان پہنچا۔
اسی لیے وہ خدا سے چھپ گئے۔

لیکن اس سے پہلے کہ آدم اور حوا نے اپنے جسم کو خدا سے چھپانے کی کوشش کی، ان کے دل خدا سے دور ہو گئے۔
ہمارے دلوں میں گناہ یہ خدا سے کہتا ہے:
''مجھے آپ کے قوانین پسند نہیں، کیونکہ مجھے آپ پر بھروسہ نہیں ہے۔
میں تم سے دور جانا چاہتا ہوں۔
میں اپنی زندگی میں آپ کے بغیر آزادی سے رہنا چاہتا ہوں۔''

ہم سب لوقا 15 میں بیوقوف بیٹے کی طرح ہیں۔
اس نوجوان کی طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ہم اپنے والد کے گھر اور اس کے تمام قوانین کو چھوڑ دیں تو ہم زیادہ خوش ہوں گے۔
لیکن جب ہم اپنے آپ کو باپ کے گھر سے الگ کرتے ہیں تو ہم باپ سے رشتہ بھی کھو دیتے ہیں۔

آیت 9 میں، خدا آدم سے نہیں پوچھتا ''تم کہاں ہو'' کیونکہ خدا اسے نہیں پا سکتا۔

خدا آدم کو توبہ کا موقع دے رہا ہے۔
یہ خدا کی طرف سے آدم کو دعوت ہے۔
خدا آدم کو دعوت دیتا ہے کہ وہ پہچان لے کہ اس نے کیا کیا ہے۔
خدا ہر انسان کو ایک ہی دعوت دیتا ہے۔

اعمال 17:26-27۔
26 اور اس نے ایک انسان سے بنی نوع انسان کی ہر قوم کو زمین کے تمام چہروں پر رہنے کے لیے بنایا، مختص شدہ ادوار اور ان کے رہائش گاہ کی حدود کا تعین کرتے ہوئے،
27 کہ وہ خدا کو ڈھونڈیں، اور شاید اس کی طرف اپنا راستہ محسوس کریں اور اسے تلاش کریں۔ پھر بھی وہ درحقیقت ہم میں سے ہر ایک سے دور نہیں ہے،

میرے دوستو، میں تمہارے دل نہیں دیکھ سکتا۔
میں نہیں جانتا کہ آپ خدا کے بچے ہیں، یا اگر آپ خدا سے دور ہیں۔
شاید تم آج اس سے چھپ رہے ہو؟
خدا ہمارا خالق آج ہم میں سے ہر ایک سے یہی کہہ رہا ہے کہ اس نے آدم سے کہا کہ تم کہاں ہو؟
اور ''پھر بھی وہ درحقیقت ہم میں سے ہر ایک سے دور نہیں ہے۔''

جب آپ خدا کی آواز سنتے ہیں ''آپ کہاں ہیں؟'' آپ اس سے کہہ سکتے ہیں، ''میں حاضر ہوں، رب۔
میں تمہیں جاننا چاہتا ہوں اور تمہاری پیروی کرتا ہوں اور تمہاری عبادت کرتا ہوں۔''
یسوع مسیح نے خدا کی طرف واپسی کا راستہ بنایا ہے۔
کیا آپ اس راستے پر چلیں گے؟
صرف یسوع ہی ہمارے لیے وہ راستہ بنا سکتا ہے، کیونکہ ہمارا گناہ ہمیں خدا اور ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔
آیئے اس جدائی کو اگلی چند آیات میں دیکھیں۔

پیدائش 3:10-11۔
10 اور اس نے کہا، ''میں نے باغ میں آپ کی آواز سنی، اور میں ڈر گیا، کیونکہ میں ننگا تھا، اور میں نے اپنے آپ کو چھپا لیا۔''
11 اس نے کہا، ''آپ کو کس نے بتایا کہ آپ ننگے ہیں؟ کیا آپ نے اس درخت کو کھایا ہے جس کے میں نے آپ کو حکم دیا تھا کہ نہ کھائیں؟''

آیت 10 اس باب کی سب سے افسوسناک آیات میں سے ایک ہے۔
خدا نے آدم اور حوا کو اپنی صورت پر بنایا۔
وہ اپنے خالق کے ساتھ قریبی، کھلے، قابل اعتماد تعلقات سے لطف اندوز ہوئے۔
وہ رشتہ ٹوٹ گیا ہے۔
آدم خوفزدہ ہے اور خدا سے چھپ رہا ہے۔
کیا اس لیے کہ خدا بدل گیا ہے؟

کیا خدا نے کچھ مختلف کیا؟

نہیں، آدم اور حوا اب خدا سے ڈرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ مقدس اور اچھا ہے، اور وہ نہیں ہیں۔
انہوں نے سوچا کہ وہ اپنی شرم کو انجیر کے پتوں کے پیچھے چھپا سکتے ہیں۔
اب وہ اپنے پورے جسم کو باغ میں چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔
کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ کام کرے گا؟
کیا آپ کو لگتا ہے کہ خدا انہیں نہیں پا سکتا؟
یقیناheوہ کر سکتا ہے، میرے دوست۔
وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو میں کرتا ہوں۔
وہ سب کچھ جانتا ہے جو میں سوچتا ہوں، یہاں تک کہ تمام بری چیزیں۔
لیکن خدا اپنے اور مجھ جیسے گنہگار لوگوں سے اپنے آپ کو نہیں چھپاتا۔

نہیں، خدا ہمیں ڈھونڈنے آتا ہے۔
خدا ہمارے ساتھ تعلقات کی پیروی کرتا ہے۔
اسی لیے خدا آدم سے دو مزید سوالات کرتا ہے۔
خدا جوابات جانتا ہے۔
وہ آدم کی مدد کر رہا ہے کہ اس کا گناہ کتنا سنگین ہے۔
آیئے اب دیکھتے ہیں کہ آدم اور حوا خدا کے سوالوں کا جواب کیسے دیتے ہیں، آیات 12-13 میں۔

پوائنٹ 2. ذمہ دار کون ہے؟
پیدائش 3:12-13۔
12 اس آدمی نے کہا، ''جس عورت کو تم نے میرے ساتھ رہنے کے لیے دیا، اس نے مجھے درخت کا پھل دیا، اور میں نے کھالیا۔''
13 تب خُداوند خُدا نے اُس عورت سے کہا کہ یہ کیا ہے جو تُو نے کیا ہے؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھے دھوکہ دیا اور میں نے کھالیا۔

جب خدا نے اپنی شبیہ میں لوگوں کو پیدا کیا تو اس نے انہیں رشتہ کے لیے پیدا کیا۔
ہمارے خدا کے ساتھ عمودی تعلقات ہیں، اور ایک دوسرے کے ساتھ افقی تعلقات ہیں۔
گناہ ان تمام رشتوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

شیطان چاہتا تھا کہ حوا خدا سے الگ ہو جائے اور اس کے بجائے شیطان سے منسلک ہو۔
گناہ جدائی پیدا کرتا ہے جہاں رابطہ ہونا چاہیے۔

آیت 12 میں میرے ساتھ دیکھو اور دیکھو کہ کس طرح گناہ نے آدم اور حوا کے درمیان عدم اعتماد اور علیحدگی پیدا کی۔

آدم اپنے گناہ کی ذمہ داری نہیں لیتا، کیا وہ؟
آدم اپنے گناہ کا ذمہ دار کون ہے؟

وہ حوا کو مورد الزام ٹھہراتا ہے۔
آدم کا کہنا ہے کہ یہ اس کی غلطی تھی کہ اس نے پھل کھایا۔
لیکن پہلے آدم خدا پر الزام لگاتا ہے۔
وہ کہتا ہے، ''جس عورت کو تم نے میرے ساتھ رہنے کے لیے دیا، اس نے مجھے پھل دیا۔''
آدم کہہ رہا ہے کہ یہ سب خدا کا قصور تھا۔
''شاید اگر آپ مجھے بیوی نہ دیتے تو میں گناہ نہ کرتا۔
یا شاید اگر آپ مجھے ایک مختلف قسم کی بیوی دیتے تو میں گناہ نہ کرتا۔''
آدم ذمہ داری قبول نہیں کر رہا۔
وہ اپنے جرم کو الفاظ سے چھپانے کی کوشش کر رہا ہے، جیسے اس نے اپنے جسم کو انجیر کے پتوں سے ڈھانپ لیا۔

حوا بھی ایسا ہی کرتی ہے۔
آیت 13 کو دیکھیں، جہاں خدا حوا سے اپنے اعمال کی وضاحت کرنے کو کہتا ہے۔
حوا وہی کرتی ہے جو آدم نے کیا تھا۔
وہ کسی اور پر الزام لگاتی ہے اور ذمہ داری نہیں لیتی۔

ان تمام نقصانات کو دیکھیں جو گناہ نے رشتہ مثلث کو کیا ہے۔
پہلے گناہوں کے فوراً بعد، تنازعہ دنیا میں داخل ہوتا ہے اور ہر رشتے کو نقصان پہنچاتا ہے۔
اب ہم دیکھیں گے کہ خدا کس طرح گناہ اور سرکشی کی سزا دیتا ہے۔

نقطہ 3: تمام زندگی میں تنازعہ

پیدائش 3:14-15۔
14 خداوند خدا نے سانپ سے کہا، ''کیونکہ تم نے یہ کیا ہے، آپ کے پیٹ پر آپ جائیں گے،
15 میں تمہارے اور عورت کے درمیان دشمنی ڈالوں گا۔ وہ تمہارا سر کچلے گا heel.''

خدا کہتا ہے کہ سانپ اور عورت کے درمیان دشمنی یا نفرت ہوگی اور سانپ کی اولاد اور عورت کی اولاد کے درمیان بھی۔
حوا کی اولاد میں سے ایک شیطان کے ساتھ جنگ میں داخل ہوگا۔

یہ حیرت انگیز ہے جب آپ پہچان لیں کہ آیت 15 کیا کہہ رہی ہے۔
گناہوں کی خدا کی سزا کے بارے میں آیات کے بیچ میں، ہمیں ایک ناقابل یقین وعدہ ملتا ہے۔

یہ بائبل میں انجیل امید کا پہلا اعلان ہے۔

پیدائش 15b:3 کو دیکھیں (حرف بی کا مطلب ہے آیت کا دوسرا حصہ)۔
''وہ تمہارا سر نوچ لے گا، اور تم اس کی ایڑی چوٹ کرو گے۔''

''وہ''یسوع ہے۔
اور ''تمہارا سر'' شیطان کا سر ہے۔
خدا کی طرف سے وعدہ یہ ہے کہ یسوع کی اولاد حوا ایک دن شیطان کو سر پر وار کر کے شکست دے گی۔
شیطان بھی حملہ کرے گا، لیکن اس کا حملہ اتنا سنگین نہیں ہو گا۔
شیطان عیسیٰ کی ایڑی کو رگڑ دے گا۔
یسوع صلیب پر مر گیا، اور یہ شیطان کی فتح کی طرح لگتا تھا۔
لیکن جب یسوع کو دوبارہ زندہ کیا گیا تو شیطان سمجھ گیا کہ اس نے صرف یسوع کو چوٹ لگادی۔
شیطان ہار گیا، اور یسوع کی فتح نے ہم سے گناہ اور نئی زندگی کے علاج کا وعدہ کیا۔

مجھے یہ پینٹنگ پسند ہے۔
آپ حوا کے چہرے پر جرم اور شرم دیکھ سکتے ہیں۔
لیکن مریم یسوع نجات دہندہ سے حاملہ ہے۔
اور مریم حوا سے کہہ رہی ہے، ''یہ ٹھیک ہونے والا ہے!
یسوع ہمارے دشمن کو شکست دے گا۔
وہ ٹوٹی ہوئی ہر چیز کو ٹھیک کر دے گا۔''

پیدائش 3:16-19۔
16اس نے عورت سے کہا،
''میں یقینی طور پر آپ کے درد کو بچے پیدا کرنے میں کئی گنا بڑھا دوں گا۔
.in pain you shall bring forth children
آپ کی خواہش آپ کے شوہر کے خلاف ہو گی،
''.but he shall rule over you
17اور آدم سے اس نے کہا،
''کیونکہ تم نے اپنی بیوی کی آواز سنی ہے۔
and have eaten of the tree
جس کا میں نے حکم دیا تھا،
',You shall not eat of it'

تمہاری وجہ سے زمین ملعون ہے۔
;in pain you shall eat of it all the days of your life
18کانٹے اور کانٹے یہ تمہارے لیے لائیں گے۔
.and you shall eat the plants of the field
19تیرے چہرے کے پسینے سے
,you shall eat bread
جب تک تم زمین پر واپس نہ آؤ،
;for out of it you were taken
تم خاک ہو
”.and to dust you shall return

گناہ کے اثرات زندگی کے ہر حصے میں داخل ہوتے ہیں۔
دنیا میں لطف اندوز ہونا ابھی باقی ہے۔
خدا ہمیں کھانے، ایک خوبصورت دنیا سے لطف اندوز کرنے، دوستی اور شادی اور بچوں کے ساتھ برکت دیتا ہے۔
لیکن جو کچھ ہم زمین پر تجربہ کرتے ہیں وہ گناہ سے متاثر ہوتا ہے، جیسے سیاہی جو اس سارے پانی کو رنگ دیتی ہے۔

آیات 16 سے 19 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ گناہ کا اثر تمام زندگی پر پڑتا ہے۔
1. آیت 16 کہتی ہے کہ خدا عورتوں کو اولاد سے نوازے گا، لیکن یہ تکلیف دہ ہوگا۔

2. ہم آیت 16 میں بھی دیکھتے ہیں کہ شوہروں اور بیویوں کے درمیان جھگڑا ہوگا۔
وہ کنٹرول کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ کریں گے۔
یاد رکھیں کہ پہلا گناہ خدا سے دور اپنی زندگیوں کو کنٹرول کرنے کی کوشش تھی۔
گناہ ہمیں بتاتا ہے کہ اگر ہم دوسرے لوگوں پر طاقت اور کنٹرول رکھتے ہیں تو ہم خوش اور محفوظ رہیں گے۔
اقتدار کے لیے یہ مقابلہ شادی کو مزید مشکل بنا دے گا۔

3. آیات 17 سے 19 بیان کرتی ہیں کہ جو کام ہم زمین پر کرتے ہیں وہ تکلیف دہ ہوگا۔
خدا نے آدم کو زوال سے پہلے کام کرنے کے لیے دیا۔
تو کام خدا کی طرف سے سزا نہیں ہے، یہ ایک نعمت ہے۔
لیکن کام گناہ کی وجہ سے زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔

4. آیت 19 میں آخری سزا جسمانی موت ہے۔
ہم سب مر جائیں گے۔

گناہ ہمیں روحانی طور پر خدا سے جدا کرتا ہے، اور اس نے دنیا میں بیماری اور جنگ اور موت لائی ہے۔
لیکن امید ہے، میرے دوست۔
خدا ہم سے اتنا پیار کرتا ہے کہ وہ ہمارے مسائل کا حل پیدا کرتا ہے۔
اب آخری دو آیات کو دیکھتے ہیں۔

پیدائش 3:20-21۔
20 اس شخص نے اپنی بیوی کا نام حوا رکھا کیونکہ وہ تمام زندہ لوگوں کی ماں تھی۔
21 اور خداوند خدا نے آدم اور اس کی بیوی کے لیے کھالوں کے کپڑے بنائے اور انہیں پہنایا۔

جب خدا نے آدم اور حوا سے ان کے اعمال کے بارے میں پوچھا تو کیا ان دونوں میں سے کسی نے ذمہ داری قبول کی؟
نہیں.
انہوں نے کیا کیا؟
انہوں نے اپنے گناہ کی ذمہ داری قبول کرنے کے بجائے کسی اور کو مورد الزام ٹھہرایا۔

آیت 21 کے بارے میں حیرت انگیز بات یہ ہے کہ خدا جس نے کبھی گناہ نہیں کیا اپنے بچوں کے گناہوں کی ذمہ داری قبول کی۔
وہ اپنے ہی گناہ کی وجہ سے ننگے اور شرمندہ تھے۔
چنانچہ انہوں نے انجیر کے پتوں سے اپنے لیے کپڑے بنائے۔
آپ کے خیال میں یہ کپڑے کتنے عرصے تک جاری رہے؟
ایک یا دو دن؟

یہ اس بات کی تصویر ہے کہ انسان ہمارے گناہ اور شرمندگی کو چھپانے کے لیے کس طرح ناقابل برداشت ہیں۔
ہمارا گناہ کوئی مسئلہ نہیں ہے جسے ہم حل کر سکتے ہیں۔
خدا نے کچھ جانوروں کو مار ڈالا، اور ان کی کھالیں لے لیں اور آدم اور حوا کے لیے ایک بہتر ڈھکن بنایا۔
ان کو ڈھانپنے کے لیے خون بہایا گیا۔
یہ انجیل کی ایک اور تصویر ہے۔

گناہ کا کفارہ دینے کے لیے خون بہانا ضروری ہے۔
خدا نے آدم اور حوا کو چھپانے کے لیے جانوروں کو قتل کیا۔
اور کئی سالوں بعد، یسوع خدا کا بیٹا اور حوا کی اولاد آپ کے گناہ پر پردہ ڈالنے کے لیے مارا گیا۔

ہم اپنے پہلے والدین کی طرح ہیں۔
ہم اپنے گناہ کا ذمہ دار دوسرے لوگوں کو ٹھہراتے ہیں۔

ہم اپنے گناہ کی ذمہ داری نہیں لینا چاہتے۔
لیکن یسوع نے آ کر کہا، ''میں تمہارے گناہ کی ذمہ داری قبول کروں گا۔
میں ایک بے گناہ زندگی گزاروں گا تاکہ میری قربانی آپ کے تمام گناہوں کے لیے کافی ہو۔''

کیا آپ اس پر یقین کرتے ہیں؟
کیا آپ اس خوشخبری کے لیے اپنا دل کھولیں گے؟
گناہ اس دنیا میں موت اور درد لایا۔
لیکن یسوع آپ کے گناہ کی ذمہ داری لینے کو تیار ہے، تاکہ آپ اس سے شفا اور امید اور ابدی زندگی حاصل کر سکیں۔
چند منٹوں میں ہم اجتماعیت کی تقریب منانے جا رہے ہیں۔
اگر آپ ابھی تک یسوع کے پیروکار نہیں ہیں، تو آپ آج روٹی نہیں کھا سکتے اور پیالہ نہیں پی سکتے۔
لیکن یہ ایک اچھا وقت ہو گا کہ آپ اپنے دل کے بارے میں خدا سے بات کریں۔
آپ کے لیے یہ اچھا وقت ہے کہ آپ فیصلہ کریں کہ کیا آپ یسوع کو اپنا نجات دہندہ اور آپ کا رب بنانا چاہتے ہیں، اس لیے وہ آپ کو آپ کے گناہوں سے دھو سکتا ہے اور آپ کو جنت میں لے جا سکتا ہے تاکہ آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں۔

براہ کرم اب میرے ساتھ دعا کریں۔
یسوع، ہمارے پاس ایک گناہ کا مسئلہ ہے جسے ہم حل نہیں کر سکتے۔
گناہ آدم اور حوا سے شروع ہوا، لیکن ہم ان پر الزام نہیں لگا سکتے۔
وہ میرے گناہ کے، یہاں میرے دوستوں کے گناہوں کے ذمہ دار نہیں ہیں۔
آپ کا شکریہ یسوع کہ آپ ان گناہوں کی ذمہ داری لینے کے لیے تیار تھے جو آپ نے نہیں کیے تھے، لہذا ہم معافی اور زندگی حاصل کر سکتے ہیں جس کے ہم مستحق نہیں ہیں۔
آج ہمیں اپنی زندگی اور سکون اور امید سے بھریں، ہم آپ کے مقدس نام سے مانگتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔